## سوال

(120) نماز کی فرضیت کا حکم نازل ہونے سے قبل وضوء کا طریقہ کیا تھا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ بات واضح ہے کہ واقعۂ معراج نبوت کے دسویں سال ہوا، اور شبِ معراج کو ہی نماز کی فرضیت ثابت ہے جب کہ جس سورت میں وضواور تیمم کا ذکر ہے وہ سورت (المائدہ) مدنی ہے اس حساب سے نماز کی فرضیت اور وضو کے حکم کے نزول میں تقریباً تین سال کا فرق ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس دوران وضو کرنے کا کیا طریقہ رائج تھا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضوء والی آیت کے نزول سے قبل وضو کرنے کا یہی طریقہ تھا۔ اس کے خلاف ثابت نہیں ہو سکا۔ بلکہ پہلی امتوں میں بھی یہی طریقہ رائج تھا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ آیۃ الوضو کے بعد یہ فرض متلو بن گیا جب کہ پہلے اس کی یہ حیثیت نہ تھی۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو!(فتح الباری : ۱/۲۳۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### کتاب الطہارۃ : صفحہ : 147

### محدث فتویٰ